

حضرت مفتی صاحب دامت برکاتہم!

ایک مسئلہ کی تحقیق مطلوب ہے کہ ایک ادارہ کی رہائشی کالونی بغیر کسی فاصلہ کے ضلع اور ڈویژن شہر کی متصل آبادی میں ہے مگر اس ادارہ کے پلانٹس رہائشی کالونی سے کم دیش ۳ سے ۴ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہیں۔

(۱) اس ادارہ کی رہائشی کالونی اور پلانٹس کی بیرونی دیوار ایک ہی ہے۔

(۲) اس ادارہ کے کچھ شعبہ جات کے دفاتر رہائشی کالونی میں بھی ہیں۔

(۳) رہائشی کالونی، اس کے شعبہ جات اور پلانٹس کی انتظامیہ اور سربراہ ایک ہی ہیں۔

(۴) ان پلانٹس اور رہائشی کالونی کے درمیان اس ادارہ کے علاوہ کسی اور کی زمین نہیں ہے، یعنی رہائشی

کالونی اور پلانٹس کی زمین کا مالک ایک ہی ہے۔

(۵) نیز رہائشی کالونی تا پلانٹس تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر سیوریج کیلئے چوکیاں بھی قائم ہیں۔

(۶) دونوں جگہوں کا نام بھی ایک ہی ہے۔

اس تفصیل بالا کی روشنی میں یہ تحریر فرمائیں کہ پلانٹس کی مسجد میں جمعۃ المبارک کی نماز ادا کرنا درست ہے یا نہیں؟

سائل

حفیظ اللہ ڈیوی

خطیب جامع مسجد، پی سی کالونی،

نئی سرور روڈ، ڈیرہ غازیخان

معرفت مولانا بلال صاحب

0333 2651313



(جواب منسلک ہے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
الجواب حامدًا ومصلیًا

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق چونکہ یہ پلانٹس اسی ادارہ کا حصہ ہیں اور یہ ادارہ شہر کی متصل آبادی میں ہے لہذا ان پلانٹس کی مسجد میں جمعہ کی نماز ادا کرنا درست ہے۔

الفتاویٰ الہندیہ - (۱ / ۱۴۵)

(ولادائها شرائط في غير المصلي). منها المصير هكذا في الكافي، والمصير في ظاهر الرواية الموضع الذي يكون فيه مفت وقاض يقيم الحدود وينفذ الأحكام وبلغت أبنيتها أبنية منى، هكذا في الظهيرية وفتاوى قاضي خان. وفي الخلاصة وعليه الاعتماد، كذا في التتارخانية ومعنى إقامة الحدود القدرة عليها، هكذا في الغياثية.

وكما يجوز أداء الجمعة في المصير يجوز أداؤها في فناء المصير وهو الموضع المعد لمصالح المصير متصلا بالمصير ومن كان مقيما بموضع بينه وبين المصير فرجة من المزارع والمراعي نحو القلع ببخارى لا جمعة على أهل ذلك الموضع وإن كان النداء يبلغهم والغلوة والميل والأتميال ليس بشيء هكذا في الخلاصة..... واللّٰهُ سَمِیعٌ وَتَعَالٰی الْعِلْمُ.

الجواب صحیح

محمد اویس سیالکوٹی عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۹ / ریح الاول / ۱۴۴۰ھ

۱۸ / نومبر / ۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

السلام

۹ / ۳ / ۲۰۱۸ء

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۹ / ریح الاول / ۱۴۴۰ھ

۱۸ / نومبر / ۲۰۱۸ء



الجواب صحیح

بندہ محمد الحسن عنہ

۹ / ۳ / ۲۰۱۸ھ

الجواب صحیح  
محمد یعقوب عنہ  
۹ / ۳ / ۲۰۱۸ھ

